

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release April 10, 2025

SECP Issues Draft Amendments to Streamline the Public Offering Regime

ISLAMABAD, April 10, 2025: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has issued draft amendments to the Public Offering Regulations, 2017 and Public Offering (Regulated Securities Activities Licensing) Regulations, 2017, for initiating a final round of public consultation. The regulations provide key framework governing public offer of shares, debt securities and units of REIT Schemes.

Notification of the draft amendments follows an extensive SECP driven consultation process including multiple sessions with key stakeholders, including PSX, CDC, NCCPL, listed issuers, consultants, securities brokers, banks, DFIs, potential IPO companies, REIT Management Companies, shariah advisors, credit rating companies, Pakistan Stock Broker Association and MUFAP.

The draft amendments are aimed at addressing demand and supply side IPO issues, by streamlining the IPO process, reducing IPO processing time to 14 working days, removing duplication in listing and prospectus application, facilitating issuers in faster and cheaper access to capital, introducing more efficient price discovery mechanism, simplifying and strengthening disclosure requirements, increasing outreach and making the IPO journey smoother through effective use of technology and market infrastructure.

Amendments are also proposed for democratizing the book building mechanism, whereby concept of book runner is replaced to enable all eligible participants to place bids directly during the book building process and onboard bidders. The 100% book building mechanism is also proposed to be discontinued to encourage participation of underwriters for the retail portion at the strike price. Furthermore, minimum bid amount is being increased from Rs. 1 million to Rs. 5 million, and the book building price band is reduced from 40% to 20%. For greater retail participation, a new clawback provision is also envisaged to allow increasing allocations to the retail segment up to 25% in the event of oversubscription of the IPO.

Banks are being allowed to act as CTI for public offering of equity securities, with the condition that they form a separate subsidiary for this function within 5 years. The role of CTI is also proposed to be enhanced for performing stronger, more effective assessment of the issuer and public offering documents.

Customized procedures and disclosure requirements for public offering of REIT units, GEM companies, short term debt securities and listing of shares of local companies outside Pakistan are being introduced to expand available capital market asset classes. To promote shelf registration arrangements and facilitate issuance of short-term corporate debt securities, simplified regulatory

review process for supplement to the prospectus is also proposed. Secondary offerings by already listed companies and issuance of debt securities are also being facilitated by simplifying disclosures and making appointment of CTI voluntary for such transactions.

The proposal also advocates effective use of technology to further streamline the IPO process, including introduction of QR codes for accessing prospectus and financial accounts, complete transition to e-IPO applications starting from July 1, 2025, acceptance of electronic signatures, and submission of listing and prospectus applications via the online platform PRIDE.

The complete notifications for proposed amendments can be accessed at secp.gov.pk/document/draft-amendments-to-public-offering-regulations-2017/?wpdmdl=56602&refresh=67f7b0115d76a1744285713

and feedback on the draft amendments can be submitted by April 24, 2025 at IPO.Feedback@secp.gov.pk

ایس ای سی پی نے عوامی پیشکش کے نظام کو ہموار کرنے کے لیے ترامیم کا مسودہ جاری کیا۔

اسلام آباد،10 اپریل: ایس ای سی پی نے پبلک آفرنگ ریگولیشنز 2017 اور پبلک آفرنگ (ریگولیٹڈ سیکیورٹیز ایکٹیویٹیز لائسنسنگ) ریگولیشنز 2017 میں ترامیم کا مسودہ جاری کر دیا ہے تاکہ عوامی مشاورت کے آخری مرحلے کا آغاز کیا جا سکے۔ یہ ریگولیشنز حصص، قرضہ جاتی سیکیورٹیز اور ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیمز کے یونٹس کی عوامی پیشکش سے متعلق بنیادی فریم ورک فراہم کرتی ہیں۔ مسودہ ترامیم کا مقصد ابتدائی عوامی پیشکش (IPO) سے متعلق طلب اور رسد کے مسائل کو حل کرنا ہے۔ اس کے تحت IPO کے عمل کو آسان بنایا جائے گا، پراسیسنگ کا وقت کم کر کے 14 ورکنگ دن کر دیا جائے گا، اسٹنگ اور پراسپیکٹس کی درخواستوں میں دہراپن ختم کیا جائے گا، جاری کنندگان کو سرمایہ تک تیز تر اور کم لاگت میں رسائی دی جائے گی، قیمت کے تعین کا مؤثر نظام متعارف کرایا جائے گا، افشاء (ڈسکلوڑر) کی شرائط کو سادہ اور مضبوط بنایا جائے گا، رسائی میں اضافہ کیا جائے گا اور ٹیکنالوجی و مارکیٹ انفراسٹرکچر کے مؤثر استعمال کے ذریعے IPO کے عمل کو مزید ہموار بنایا جائے گا۔

ترامیم میں بُک بلڈنگ کے نظام کو جمہوری بنانے کی تجاویز بھی شامل ہیں، جس کے تحت بُک رنر کے تصور کو ختم کر کے تمام اہل شرکاء کو براہ راست بولی لگانے اور بُک بلڈنگ کے عمل کے دوران خود کو آن بورڈ کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ 100 فیصد بُک بلڈنگ میکانزم کو ختم کرنے کی بھی تجویز دی گئی ہے تاکہ ریٹیل حصے میں انڈر رائٹرز کی شمولیت کو فروغ دیا جا سکے، جو کہ اسٹرائیک پرائس پر ہوگی۔ مزید برآں، کم از کم بولی کی رقم کو 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 50 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے، جبکہ بُک بلڈنگ پرائس بینڈ کو 40 فیصد سے کم کر کے 20 فیصد کیا جا رہا ہے۔ ریٹیل سرمایہ کاروں کی زیادہ شرکت کے لیے ایک نئی "کلا بیک" شق بھی تجویز کی گئی ہے، جس کے تحت IPO کی اوورسبسکرپشن کی صورت میں ریٹیل سیگمنٹ کے لیے مختص حصص کو 25 فیصد تک بڑھایا جا سکے گا۔

بینکوں کو ایکویٹی سیکیورٹیز کی عوامی پیشکش کے لیے کالج آف ٹریننگ انسٹی ٹیوشنز (CTI) کے طور پر کام کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے، بشرطیکہ وہ آئندہ پانچ سال کے اندر اس مقصد کے لیے ایک علیحدہ ذیلی ادارہ قائم کریں۔ مزید برآں، CTIکے کردار کو بھی وسعت دینے کی تجویز دی گئی ہے تاکہ وہ جاری کنندہ اور عوامی بیشکش کی دستاویزات کا زیادہ مضبوط اور مؤثر جائزہ لے سکیں۔

(GEM) یونٹس، گروتھ انٹرپرائز مارکیٹ (REIT) ریئل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ کمپنیوں، قلیل مدتی قرضہ جاتی سیکیورٹیز، اور پاکستانی کمپنیوں کے پاکستان سے باہر حصص کی اسٹنگ سے متعلق عوامی پیشکش کے لیے مخصوص طریقہ کار اور افشاء (ڈسکلوژر) کی ضروریات متعارف کروائی جا رہی ہیں تاکہ کیپیٹل مارکیٹ میں دستیاب اثاثہ جات کی اقسام کو وسعت دی جا سکے۔

شیلف رجسٹریشن انتظامات کو فروغ دینے اور قلیل مدتی کارپوریٹ قرضہ جاتی سیکیورٹیز کے اجرا میں سہولت فراہم کرنے کے لیے پراسپیکٹس کے ضمنی حصے کے لیے سادہ ریگولیٹری ریویو کا عمل بھی تجویز کیا گیا ہے۔ پہلے سے لسٹڈ کمپنیوں کی طرف سے ثانوی عوامی پیشکش (secondary offerings) اور قرضہ جاتی سیکیورٹیز کے اجرا کو بھی آسان بنایا جا رہا ہے، جس میں افشاء کی شرائط کو سادہ بنایا گیا ہے۔ اور ایسے لین دین میں CTlکی تقرری کو رضاکارانہ قرار دیا گیا ہے۔

تجویز میں IPO کے عمل کو مزید ہموار بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اس میں پراسپیکٹس اور مالیاتی حسابات تک رسائی کے لیے کیو آر

-

کوڈز کا اجرا، یکم جولائی 2025 سے مکمل طور پر ای IPO-درخواستوں پر منتقلی، الیکٹرانک دستخطوں کی قبولیت، اور لسٹنگ و پراسپیکٹس کی درخواستیں آن لائن پلیٹ فارم "PRIDE" کے ذریعے جمع کروانے کی اجازت شامل ہے۔

مجوزہ ترامیم کے مکمل نوٹیفکیشنز درج ذیل لنکس پر دستیاب ہیں:

secp.gov.pk/document/draft-amendments-to-the-public-offering-regulated-securities-activities-licensing-regulations-2017/?wpdmdl=56603&refresh=67f7b01161cb61744285713 | secp.gov.pk/document/draft-amendments-to-public-offering-regulations-2017/?wpdmdl=56602&refresh=67f7b0115d76a1744285713

ان مجوزہ ترامیم پر رائے 24 اپریل 2025 تک درج ذیل ای میل پر جمع کروائی جا سکتی ہے:

IPO.Feedback@secp.gov.pk
